14042 - قیدی کاحکومتی اداروں کوٹیسٹ کے لیے خون کانمونہ دینا

سوال

ایک قیدی کا سوال ہے کہ : کیا وہ حکومتی اداروں کو خون کا نمونہ دے سکتا ہے تا کہ حکومت اپنے پاس سابقہ مجرموں کےخون کی اقسام کا ریکارڈ رکھ سکے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

لگتا تونہیں کہ سب مجرم لوگوں کا خون گروپ ایک ہی ہو ،لھذا خون کے گروپ اورانسان کے تعلقات میں کوئي تعلق نہیں ، اس لیے کہ سب کے سب انسان چاہیے وہ اچھے ہوں یا برے ان کے خون کے گروپ آپس میں مل جاتے ہیں

ہم اس قیدی کویہ نصیحت کرتے ہیں کہ : وہ اپنے جرائم سے اللہ تعالی کے سامنے توبہ کرے ، اوراگر اس نے کسی ایک پرظلم کرتے ہوئے اس کی حق تلفی کی ہے تواس کے حقوق کی ادائيگي بھی کرے ، اورموت سے قبل اپنی زندگی اوربیماری سے قبل صحت کوغنیمت جانتے ہوئے وہ جتنی بھی جلدی ہوسکے اسے توبہ کرنی چاہیے ، اس لیے کہ جب کوئي بندہ اللہ تعالی کے سامنے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول کرتےہوئے اس کے گناہ بھی معاف کردیتے ہیں۔

اوررہا مسئلہ کہ اسے اپنے خون کا نمونہ حکموتی ادراوں کودینا چاہیے کہ نہیں ، ہم اس کے بارہ میں گزارش کرینگے کہ جب تک اسے غلط استعمال نہ کیا جائے بلکہ صرف اپنے پاس قیدیوں کا ریکارڈ رکھنے کے لیے ہو توشرعی طور پراس میں کوئي قباحت نہیں ۔

لیکن ہم جیل کے منتظمین کویہ کہیں گے کہ علت تو جرائم کے ارتکاب اور دل اور عقل کے فساد اورمسلسل جرائم کرنےکی پرورش وتربیت میں ہے نہ کہ خون میں ۔

لھذا اگر وہ اس کا علاج کرنا چاہتےہیں توپھر انہیں اصل مشکل اوراس کے اسباب ودوافع کوتلاش کرتے ہوئے اس کا علاج کرنا چاہئے ، اور انہیں اس جرم پراس کی پرورش کے اسباب تلاش کرنے چاہیے تاکہ وہ مجرموں کی اصلاح کرسکیں ، اس لیے کہ اس علاج سے بہتر کوئي علاج نہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کاہی هدایت نصیب کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .